الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

MODE: **Regular**

Name : **Syed Amir Ali**
Address : **A- 247 Johar Karachi**
Subject : **AQAID**
Writer : ھدایت اللہ ذیشان

Serial No : **17210**
Date : **10/1/2012**
Contact No:
Email :

Salam O Alikum Warhamutallah wa barakatou.
JAnab muj ko yah malum karna hai k Islam mai Bayat ki ahmiyat kia hai aur bayat karnay k lia kia kia cheazon ka important hona zarori hai?PLs ais baray mai Quran aur Ahdees ka reference lazmi ata karain
Jazak Allah

جناب مجھ کو یہ معلوم کرنا ہے، کہ اسلام میں بیعت کی اھمیت کیا ہے۔ اور بیعت کرنے کیلئے کیا کیا چیزوں کا اھم ہونا ضروری ہے؟ پلیز اس بارے میں قرآن اور احادیث کا حوالہ لازمی عطاء کریں۔ جزاک اللہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی دیندار متقی متبع سنت شیخ سے بیعت کرنا دین کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اسمیں کوئی حرج نہیں بلکہ فی زمانناً ضروری ہے۔ اور احادیث مبارکہ اور سلف صالحین کے طرز عمل سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ تاہم جس شخص کے ہاتھ پر اصلاح کیلئے بیعت کی جائے اس میں درج ذیل صفات ہونی چاہیئے تاکہ اس عمل سے خاطر خواہ فائدہ ہو۔

۱:۔ صحیح العقیدہ متقی پرہیزگار اور متبع سنت ہو۔
۲:۔ دین کی کتابوں اور مسائل کا ضروری علم رکھتا ہو۔
۳:۔ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو۔
۴:۔ کسی شیخ کی خدمت وتربیت میں ایک عرصہ تک رہ کر اپنی اصلاح کرچکا ہو اور مجاز بھی ہو۔
۵:۔ دنیاداروں کی بنسبت دیندار لوگوں (علماء وصلحاء) کا رجحان اسکی طرف زیادہ ہو۔
۶:۔ اسکی صحبت میں بیٹھنے سے طلب دنیا سرد پڑنے لگے اور آخرت کا شوق دن بدن بڑھتا چلا جائے۔
۷:۔ اسکی صحبت سے نیکی کا رجحان بڑھتا اور گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہو۔

قال اللہ تعالیٰ: یاایھا النبی اذا جاءك المومنات یبایعنك علیٰ أن لا یشرکن باللہ شیئا ولا یسرقن۔ الآیہ (سورۃ الممتحنہ آیت ۱۲)

وفی احکام القرآن للعثمانی تحت ھذہ الآیۃ: إعلم أن البیعۃ سنۃ لیست واجبۃ (الی قولہ) إعلم أن الشرط من یأخذ البیعۃ أمور: أحدھا: علم الکتاب والسنۃ ولا أرید المرتبۃ القصویٰ (الی قولہ) اللھم إلا أن یکون رجل صحب العلماء والاتقیاء دھراً طویلاً وتادب علیھم (الی قولہ) والشرط الثانی: العدالۃ

(جاری ہے)

والتقوى فيجب أن يكون مجتنبا عن الكبائر غير مصر على الصغائر

والشرط الثالث: أن يكون زاهدا في الدنيا راغبا في الآخرة مواظبا على الطاعات

المؤكدة والأذكار المأثورة (الى قوله) والشرط الرابع: أن يكون آمرا بالمعروف ناهيا

عن المنكر (الى قوله) والشرط الخامس: أن يكون صحب المشائخ وتأدب بهم دهرا طويلا

وأخذ منه النور الباطن والسكينة ...الخ (ج ٥ ص ٥٦)

في الصحيح للامام البخاري: عن جرير بن عبد الله البجلي رضي الله عنه

قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اقام الصلواة وايتاء

الزكاة والنصح لكل مسلم - (ج ١ ص ١٣)

وفي اعلاء السنن: قال العبد الضعيف: تزكية الأخلاق من أهم الأمور

عند القوم، وهي المقامات عندهم (الى قوله) فكما أن العلم بالتعلم من العلماء

كذلك الخلق بالتخلق على يد العرفاء (ج ١٨ ص ٤٤٣) - والله اعلم بالصواب

هدايت الله ذيشان "عفي عنه"
دار الافتاء جامعه بنوريه عالميه كراچی نمبر ١٦
١٣ شعبان ١٤٣٣ھ

الجواب صحيح
بنده نادر جان [illegible]
دار الافتاء جامعه بنوريه كراچی
٢٠ - ٨ - ١٤٣٣ھ

الجواب صحيح
عبد الله [illegible]
دار الافتاء جامعه بنوريه
٢٢ - شعبان ١٤٣٣ھ

الجواب صحيح
[illegible]
دار الافتاء جامعه بنوريه
٢١ شعبان ١٤٣٣ھ

(مهر) نائب رئيس - دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

(مهر) دار الافتاء - جامعة بنورية العالمية - ١٤٢١٠ - ٢٩/٨/١٤٣٣ھ

(مهر) رئيس - دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

9-7-2013